ایرانی برکت ویکسین کی دوسری ڈوز لگوانے پر گفتگو - 23 /Jul/ 2021

ایرانی برکت ویکسین کی اپنی دوسری ڈوز لگوانے کے بعد ، جمعہ، 23 جولائی 2021 کو ، رہبر اسلامی انقلاب ، نے اس مرض کے مقابلے کیلئے ملکی ویکسین تیار کرنے کی کوششوں پر ادارہ صحت کے حکام، سائنس دانوں اور محققین کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کوویڈ 19 سے متعلق پروٹوکولز کی مکمل مراعات کے تسلسل پر زور دیا۔ صوبہ خوزستان کے وفادار لوگوں کے پانی کے مسئلے کا ذکر کرتے ہوئے ، انہوں نے سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ خوزستان کے عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے دیکھیں اور انہیں مزید تاخیر کے بغیر حل کریں۔
آیت اللہ خامنہ ای نے لوگوں کو ویکسین تک رسائی میں رکاوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے غیر ملکی ویکسین بیچنے والوں کو ان کی سپلائی میں جان بوجھ کر تاخیر کرنے پر قصوروار ٹھہرایا اور کہا: "اس مسئلے نے ایک بار پھر لوگوں اور عہدیداروں کو یاد دلایا کہ غیر ملکیوں پر بھروسہ کرنا ہی مسائل کا سبب بنتا ہے۔ لہذا ، ہمیں لازمی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہئے تاکہ ہم اپنی تمام ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہوسکیں۔"
انہوں نے مزید کہا: "ظاہر ہے ، ملکی ویکسین کے علاوہ ، ہم محفوظ غیر ملکی ویکسینیں بھی استعمال کرسکتے ہیں ، لیکن ہمیں ملکی ویکسین پر بھی توجہ دینی ہوگی تاکہ لوگ اس وبائی مرض سے اور زیادہ دوچار نہ ہوں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ عہدیداروں کی مستقل کوششوں سے، تمام لوگوں کی ویکسینیشن کا عمل بہت جلد مکمل ہوجائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے وائرس کی مختلف توعیتوں کی وجہ سے خطرے کے تسلسل کا ذکر کرتے ہوئے لوگوں کو صحت سے متعلق پروٹوکول کی مراعات کرتے رہنے کا مشورہ دیا اور کہا: "وبائی بیماری طولانی ہونے کی وجہ سے احتیاطی تدابیر کو کم نہیں ہونا چاہئے۔ ہم سب کو صحت کے متعلقہ حکام کے تجویز کردہ قواعد کی پیروی کرنی چاہئے، جیسے چہرے کو ڈھکنا اور معاشرتی دوری وغیرہ، ہر جگہ! بشمول مختلف مذہبی اور غیر مذہبی تقاریب میں"۔
انہوں نے نشاندہی کی: اگر لوگ ایک مدت کے لئے قوانین پر مکمل عمل کرنے کے لئے اپنی کوششیں کریں تو وائرس کا خاتمہ ہوجائے گا یا اس کے پھیلاؤ کو کم سے کم کیا جاسکے گا۔ اس کے نتیجے میں ، ہمیں کوئی جان لیوا مسئلہ یا مالی مشکلات پیش نہیں آئیں گے۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا: سرکاری اداروں کو چاہئے کہ وہ ملکی ویکسین کی تیاری میں سنجیدگی سے تعاون کریں تاکہ یہ کام بہترین ممکن طریقے سے مکمل کیا جاسکے۔

قائد انقلاب نے اپنی تقریر کے ایک اور حصے میں خوزستان کے عوام کی پریشانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا:
حالیہ دنوں میں ، واقعی تکلیف دہ خدشات میں سے ایک خوزستان اور وہاں کے لوگوں کا پانی کا مسئلہ تھا۔
خوزستان کے پانی کے بارے میں ان کی طرف سے دی گئی متعدد سابقہ ہدایات اور سفارشات سے غفلت کے خلاف شکایت کرتے ہوئے ، انہوں نے کہا: "اگر ان سفارشات پر عمل درآمد کیا جاتا تو یقینی طور پر ایسی صورتحال پیدا نہیں ہوتی جو خیزستان کے وفادار لوگوں کو نا مطمئن کردے ، جبکہ خوزستان کے پاس بہت وافر قدرتی وسائل ہیں ، کافی صلاحیتیں اور مختلف کارخانے وہاں موجود ہیں."

آیت اللہ خامنہ ای نے اشارہ کیا: "لوگ اپنے درد کا اظہار کر رہے ہیں ، ان سے کوئی شکایت نہیں ہونی چاہئے کیونکہ خاص طور پر خوزستان کی گرم آب و ہوا میں پانی کا مسئلہ کوئی چھوٹا مسئلہ نہیں ہے۔"

انہوں نے مقدس دفاع کے آٹھ سالوں کے دوران خوزستان کی وفادار عوام کی مخلصانہ شراکت کا ذکر کرتے ہوئے کہا: "یہ وفادار لوگ کسی قسم کی پریشانی کے مستحق نہیں ہیں، اور اگر ان کی ضروریات کو بروقت پورا کیا جاتا تو یہ صورتحال پیدا نہیں ہوتیـ "

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزید کہا: "اب جبکہ سرکاری اور غیرسرکاری تنظیموں نے کام کرنا شروع کردیا ہے ، اور اگلی حکومت جو اقتدار میں آئے گی ، اس کو بھی اس مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرنے کے لئے سخت محنت کرنی ہوگیـ"

آیت اللہ خامنہ ای نے بھی خوزستان کے عوام کو دشمن کی سازشوں سے ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا اور کہا: دشمن اسلامی انقلاب ، ملک اور عوام کے خلاف کچھ بھی استعمال کرنے کے درپے ہے، لہذا ہر شخص کو اضافی خیال رکھنا چاہئے اور دشمنوں کو کوئی بہانہ نہیں دینا چاہئےـ